

# علامہ شرف قادر علیہ رحمۃ

خورشید احمد سعیدی

مفکرِ ملت شرفِ اہلسنت حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری علیہ الرحمۃ  
(چند ملاقاتیں اور اہم یادیں)

خورشید احمد سعیدی

لیکچرر شعبہ تقابل ادیان، فیکلٹی آف اسلامک اسٹڈیز (اصول الدین)

انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد

محسن اہل سنت، شرفِ ملت، حاجی شرک و بدعت، مبلغ قرآن و سنت، شیخ الحدیث حضرت علامہ الشیخ محمد عبدالحکیم شرف قادری نور اللہ مرقدہ سے میری چند یادگار ملاقاتیں ہیں۔ قرآن و سنت سے ان کی والہانہ وابستگی، طلباء سے ان کا مشفقانہ اخلاص، رضویات پر کام کرنے والوں کی سرپرستی، درِ ولایت رکھنے والوں کی حوصلہ افزائی، مشکل اور نامساعد حالات میں پہاڑوں سے بھی بڑی ان کی استقامت، ملی، قومی اور دینی امور سے ان کی بروقت خبرگیری ایسی صفات ہیں جنہوں نے مجھے ایسے طالب علم کو حضرت شرف کی طرف کھینچا اور اس سلسلے میں ان متعدد ملاقاتیں ہوئیں۔

میری ابتدائی تعلیم گھر سے ہوتی ہوئی سکول سے کالج تک پہنچی۔ کالج میں ایف ایس سی (FSc) کے امتحان سے کچھ عرصہ پہلے ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس نے میری زندگی کا رخ بدل دیا اور میں ۱۹۸۹ء میں مدرسہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم کچہری روڈ ملتان میں دینی تعلیم کے لیے آگیا۔ درس نظامی کی پہلی جماعت میں میرسید شریف علی بن محمد جرجانی کی نحو میر بھی شامل تھی۔ میرے ذوقِ تجسس نے نحو میر کی شروحات میں حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف علیہ الرحمۃ کی لکھی ہوئی نحو میر پر ایک خوبصورت شرح کو بھی جاپایا۔ اس طرح حضرت شرفِ ملت سے میرا تعارف شروع ہوا۔ اس شرح نے میرے لیے نہ صرف نحو میر کو سمجھنا آسان کر دیا بلکہ میرے دل میں حضرت شرفِ ملت کی محبت بھی پیدا کر دی اور میں تمنا کرنے لگا کہ کیا کبھی میں ان سے ملاقات کی سعادت سے بہرہ مند ہو سکوں گا۔

۱۹۹۰ء میں جب میں انوار العلوم میں زیر تعلیم تھا تو دوستوں نے اور اساتذہ میں سے حضرت علامہ محمد امین سعیدی نے مجھے بزم سعید کا ناظم اعلیٰ بنادیا۔ اس طرح میری ذمہ داریاں اور تعلقات بڑھ گئے۔ تعلقات میں وسعت نے کچھ عرصہ بعد مجھے انجمن مدارس عربیہ ملتان ڈویژن کا ناظم بنادیا۔ انجمن کے کچھ صوبائی سطح کے اجلاس جامعہ نظامیہ لاہور میں ہوئے اور ان میں شرکت کے لیے مجھے آنا پڑتا۔ لیکن افسوس کہ ان سب اجلاسوں میں حضرت شرفِ ملت کی ملاقات سے محروم رہا۔ البتہ ان کی تصانیف (بالخصوص:

’اندھیرے سے اجالے تک‘، شیشے کے گھر اور مشکوٰۃ شریف کی فارسی شرح اشعۃ الممعات کا اردو ترجمہ) کا مطالعہ جاری رہا اور غائبانہ تعلق گہرا ہوتا رہا۔

۱۹۹۷ء میں جب مجھے انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی میں داخلہ ملا تو کچھ عرصہ بعد کسی کام کے لیے مجھے لاہور جانا پڑا۔ اس بار جب میں جامعہ نظامیہ میں گیا تو شوقی ملاقات مجھے حضرت شرفِ ملت کے پاس لے گیا جو اس وقت دورۂ حدیث کی جماعت کو سبق پڑھانے کے لیے اپنے کمرے میں تشریف فرما تھے۔ چونکہ صرف زیارت مطلوب تھی اور میں اُن کے معمولات میں مغل بھی نہیں ہونا چاہتا تھا اس لئے کوئی لمبی ملاقات نہیں کر سکا لیکن میں نے جو باتیں اُن سے سُنیں اور جو تاثر لے کر واپس آیا اُس نے میرے لئے بعد کے علمی اور تحقیقی کاموں کی راہ ہموار کر دی۔

اُن سے دوسری ملاقات غالباً ۲۰۰۰ء میں اُس وقت ہوئی جب میں کویت ہاسٹل میں رہائش پذیر تھا اور حضرت شرفِ ملت دعویٰ اکیڈمی کے کسی پروگرام میں شرکت کے لیے لاہور سے تشریف لائے تھے۔ حضرت صاحبزادہ سید حامد سعید کاظمی صاحب جو دم تحریر وفاقی وزیر برائے مذہبی امور ہیں وہ بھی اُس وقت دعویٰ اکیڈمی فیصل مسجد اسلام آباد میں تشریف لائے تھے۔ میں اس دن پہلی کلاس کا سبق پڑھ کر کمرے سے باہر نکلا ہی تھا کہ میری نظر ان دونوں حضرات پر پڑی۔ میں دوڑ کر اُن کے پاس گیا، اپنا تعارف کروایا اور عرض کی کہ جب آپ اس پروگرام سے فارغ ہو جائیں تو ہمارے ساتھیوں سے ایک مختصر ملاقات کے لیے وقت عنایت فرمائیں، اس سے اُن کی حوصلہ افزائی ہو جائے اور آپ کو بھی ہمارے احوال سے آگاہی ہو جائے گی۔ اللہ کا کرم ہوا اور میری درخواست قبول کر لی گئی۔

میں نے اُس دوران چند ساتھیوں کو ڈھونڈا اور انہیں ایک مختصر ملاقات کا پروگرام ترتیب دینے کا کہا۔ جب یہ حضرات پروگرام سے فارغ ہو کر تشریف لائے تو میں سامنے دیدہ و دل فرس راہ کیے ہوئے بیٹھا تھا۔ یہ پہلے تو حضرت صاحبزادہ ڈاکٹر ساجد الرحمن صاحب جو اُن دنوں سہ ماہی علمی مجلہ فکر و نظر کے مدیر تھے مگر آج کل دعویٰ اکیڈمی کے ڈائریکٹر جنرل ہیں کے آفس میں گئے پھر وہاں سے میں انہیں لے کر کویت ہاسٹل میں آ گیا۔ میرے کمرے میں انجمن طلباء اسلام کے کچھ ساتھیوں کے علاوہ ہمارے کئی ترکی دوست جن میں شریعہ اینڈ لاء کے طالب علم محمد مخلص بھی تھے آگئے اور انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی میں ایک لحاظ سے انٹرنیشنل سطح کی ایک میٹنگ ہو گئی۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ اُس میٹنگ میں حضرت شرفِ ملت نے انجمن طلباء اسلام کے لیے حضرت صاحبزادہ حامد سعید کاظمی سے سفارش کی کہ حضور انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی میں ان طلباء کی خصوصی طور پر سرپرستی اور رہنمائی فرمائیں۔ اُن کی اس بات نے ہمارے دلوں میں اُن کی محبت کئی گنا بڑھادی

اور ہمیں علم ہوا کہ اہل سنت کے جو افراد ملک و ملت کا درد رکھتے ہیں اور اس کے لیے اپنی حیثیت کے مطابق کام کر رہے ہیں حضرت شرفِ ملت اُن کے لیے کتنے ہمدرد ہیں۔ اُن کے ساتھ اس ملاقات نے کئی لحاظ سے ہماری رہنمائی کی۔


اُن سے میری تیسری ملاقات اُس وقت ہوئی جب میں اپنے ایم اے کے تھیسس کے لیے مواد جمع کرنے کی غرض سے کراچی سے اسلام آباد تک کی لائبریریوں میں آ اور جا رہا تھا۔ لاہور کی لائبریریوں سے مواد کی تلاش میں تھا کہ ایک دن خیال آیا کہ گنج بخش روڈ پر جو کتب خانے ہیں وہاں بھی جاؤں۔ اس طرح مکتبہ قادریہ پر بھی گیا تو عصر اور مغرب کے درمیانی وقت میں حضرت شرفِ ملت سے ملاقات ہوئی۔ اس دفعہ ملاقات کچھ طویل تھی کیونکہ میں نے اُن سے کئی سوالات کیے۔ انہوں نے مجھ سے تھیسس کا عنوان پوچھا پھر متعلقہ شخص اور مواد کی طرف رہنمائی کی۔ اُن دنوں سُنی طلباء کی نمائندہ طلبہ تنظیم انجمن طلباء اسلام کی کچھ ذمہ داریاں مجھ پر بھی تھیں۔ اس ملاقات میں اس حوالے سے بھی ایک بار پھر آپ سے کئی فکری باتیں ہوئیں جنہوں نے مجھے کئی ملکی و ملی معاملات کے داخلی و خارجی پہلوؤں کو سمجھنے میں بہت مدد دی۔

حضرت شرفِ ملت سے میری چوتھی ملاقات غالباً ۲۰۰۶ء میں جامعہ رضویہ ضیاء العلوم راولپنڈی کے دفتر میں ہوئی تھی۔ یہ ایک بہت اچھا موقع تھا۔ ملک بھر سے علماء اور دانشوران اہل سنت اسلام آباد کنونشن سنٹر میں تنظیم المدارس کے کنونشن میں شرکت کے لیے آئے ہوئے تھے اور پھر مناسب وقت پر واپس روانگی سے پہلے اُن میں سے کئی حضرات جامعہ رضویہ ضیاء العلوم میں اکٹھے ہو گئے تھے۔ میں اُس دن جب جامعہ رضویہ ضیاء العلوم سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی کے دفتر میں پہنچا تو وہاں حضرت شرفِ ملت کو تشریف فرما دیکھا۔ اُن کی نظر مجھ پر پڑی تو انہوں نے بھی مجھے پہچان لیا اور بڑی محبت اور شفقت سے اُٹھ کر گلے لگایا۔ چند ایک جملوں کے تبادلے کے بعد اپنے پاس بیٹھے ہوئے ڈاکٹر نور احمد شاہتاز صاحب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ”آپ انہیں جانتے ہیں؟“ چونکہ ڈاکٹر صاحب سے بالمشافہ ملاقات پہلے نہیں ہوئی تھی اس لئے میں نے جواب نفی میں دیا۔ اس پر آپ نے فرمایا: ”یہ ڈاکٹر نور احمد شاہتاز صاحب ہیں، کراچی یونیورسٹی کے شیخ زاید سنٹر میں ہوتے ہیں، ماہنامہ فقہ اسلامی کے مدیر ہیں، بہت محنتی اور صاحب فکر انسان ہیں، آپ کا ان سے رابطہ رہنا چاہیے۔“

اُن کی یہ باتیں سن کر مجھ بہت خوشی ہوئی کیونکہ میں فقہ اسلامی جیسے ایک وقیع مجلے کا باقاعدہ مطالعہ کرتا رہا تھا اور اس کے فکری موضوعات پر شائع کردہ مقالات سے استفادہ کیا کرتا تھا اور ڈاکٹر شاہتاز صاحب سے فون پر کئی بار بات بھی ہو چکی تھی۔ جب حضرت شرفِ علیہ الرحمۃ نے انہیں میرا تعارف کروایا تو وہ بھی بہت

خوش ہوئے اور ایک بار پھر گلے ملے۔

اس ملاقات میں حضرت شرف صاحب نے کنونشن میں ہونے والے خطابات اور اصحاب فکر و دانش کی ملکی و ملی مسائل پر مختلف آراء کے حوالے سے کئی باتوں پر چشم کشا تبصرے کیے۔ اسی ملاقات میں زیر غور آنے والے قضایا اور مسائل میں ایک یورپی پادری شروش کی تیار کردہ ایک فضول کتاب فرقان الحق (The True Furqan) پر بھی باتیں ہوئیں۔ انہوں نے فرمایا: ”اگرچہ یہ کتاب جسے عیسائیوں نے اکیسویں صدی کا قرآن مشہور کر دیا ہے یہ اتنی گندی کتاب ہے کہ ہندوستان اور پاکستان میں اس کی اشاعت پر پابندی لگی ہے لیکن علماء کو اسے دیکھنا تو چاہیے کہ اس میں اس کے مؤلف نے اپنی جہالت کا کس طرح اظہار کیا ہے۔ آپ اسے کہیں سے تلاش کریں، شاید انٹرنیٹ پر مل جائے، اور دیکھیں کہ اس میں کیا ہے؟ اور اس پر لکھیں اور اپنی رائے کا اظہار کریں، ہمیں بھی دکھائیں۔“ میں نے عرض کیا: ”حضور اس کتاب کا نام تو میں نے سنا ہے لیکن ابھی تک نظروں سے نہیں گزری میں کوشش کروں گا کہیں سے اور کسی بھی صورت میں یہ مل جائے تو میں آپ کی خدمت میں پیش کروں گا۔“ اسی دن حضرت علامہ محب اللہ نوری اور برادر م فیض المصطفیٰ نوری صاحبان سے بھی ملاقات ہوئی۔ محترم پروفیسر محمد الیاس اعظمی صاحب نے فتاویٰ نوریہ کا برصغیر کے کچھ مشہور و متنازع فتاویٰ کے ساتھ ایک تقابلی مطالعہ کیا تھا جسے شائع کرنے کے بعد محترم فیض المصطفیٰ نوری صاحب قارئین کو ایک ایک نسخہ دے رہے تھے۔ مجھے بھی ایک نسخہ انہوں نے عنایت فرمایا۔ میں نے جب یہ کتاب ”فتاویٰ نوریہ: ایک تقابلی مطالعہ“ پڑھی تو علم ہوا کہ محترم الیاس اعظمی زید علمہ و مجددہ نے بہت محنت سے اُن گوشوں پر روشنی ڈالی ہے جو عموماً نظروں سے اوجھل رہے تھے۔

اس ملاقات کے بعد میں نے فرقان الحق کو انٹرنیٹ پر تلاش کرنا شروع کر دیا۔ بالآخر ایک ویب سائٹ پر مجھے یہ کتاب ایک ایک صفحہ کر کے مل گئی۔ میں نے سی ڈی میں  لکھ کر اس کو سونپنا شروع کیا کہ کس طرح اپنی مصروفیات سے وقت نکال کر اس کتاب کو حضرت شرف تک پہنچاؤں۔ جب یہ یقین ہو گیا کہ اُن دنوں آپ کا اسلام آباد یا راولپنڈی میں آنے کا کوئی امکان نہیں تو میں یہ کتاب اُن کے لالہ زار والے گھر میں اُن کے حوالے کر آیا۔

اس موقع پر انہوں نے بتایا کہ اس کتاب کی قلمی کھولنے کے لیے کچھ مقالات پاکستانی اور ہندوستانی اردو مجلات میں بھی چھپے ہیں۔ آپ کو چاہیے کہ انہیں دیکھیں۔ کچھ عرصہ بعد انہوں نے مجھے اہل سنت کی آواز، نومبر ۲۰۰۵ء میں جناب نوشاد عالم چشتی علیگ کا تحریر کردہ پینتیس صفحات پر پھیلا ہوا مقالہ بعنوان ”عیسائی فرقان حق: نقد و تجزیہ“ ۷/ محرم ۱۴۲۷ھ بمطابق ۷ فروری ۲۰۰۶ء کو بذریعہ ڈاک روانہ کیا۔ اس فوٹو کاپی پر



اُن کے اپنے ہاتھ سے میرا ڈاک کا پتہ لکھا ہوا ہے۔ یہ پتہ لکھتے ہوئے انہوں نے مجھے ”علامہ خورشید احمد سعیدی زید مجدہ“ کے الفاظ سے دعائیں دیں اور نیک خواہشات کا اظہار فرمایا۔ اسی موضوع کے بارے میں بصیر پور کے ایک مؤقر ماہنامہ ”نور الحیب“، دسمبر ۲۰۰۵ء کے صفحات ۷۹ تا ۸۰ پر شائع شدہ مضمون کی طرف بھی رہنمائی کی۔

حضرت شرفِ ملت کی اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے ساتھ جو والہانہ عقیدت، گہری محبت، لازوال الفت تھی وہ نہ صرف اُن کی تمام تحریروں میں جھلک رہی ہے بلکہ اُن سے جو ملاقات بھی ہوتی اس میں اعلیٰ حضرت کی نسبتوں اور رفعتوں کا تذکرہ ضرور ہوتا تھا۔

۲۰۰۵ء میں کراچی سے میرے پاس اعلیٰ حضرت کا ایک رسالہ ”الصمصام علی مشکک فی آیۃ علوم الارحام“ انگریزی زبان میں ترجمہ کرنے کے لیے بھیجا گیا۔ دورانِ مطالعہ معلوم ہوا کہ اس کی کئی باتیں وضاحت طلب ہیں۔ میں نے سوچنا شروع کیا کہ کس سے رابطہ کروں۔ ایک طرف مجھے یہ خیال آتا کہ اس سلسلے میں حضرت شرفِ ملت سے رہنمائی لوں کیونکہ اُس وقت اُن سے بہتر کوئی علمی شخصیت نظر نہ آتی تھی لیکن دوسری طرف ذہن میں یہ باتیں آتیں کہ وہ آجکل جس ابتلاء کی وجہ سے خانہ نشین ہو چکے ہیں وہ اُس کی موجودگی میں میرے استفسارات کے جواب کیسے دیں گے اور رہنمائی کریں گے؟ انہی سوچوں کے سفر میں خیال یہاں آ کر رک گیا کہ اُن کے صاحبزادے استاد محترم جناب ڈاکٹر ممتاز احمد سعیدی زید مجدہ کو خط لکھوں کہ وہ میری مدد کریں۔ چنانچہ میں نے درج ذیل خط انہیں روانہ کیا:

عزت مآب استاذ فی المکرم ڈاکٹر ممتاز احمد سعیدی صاحب زید مجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ادارہ تحقیقات امام احمد رضا اذکارہ والوں نے اس عاجز کے پاس اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کا کراچی سے مطبوعہ ایک رسالہ ”الصمصام علی مشکک فی آیۃ علوم الارحام“ انگریزی میں ترجمہ کرنے کیلئے رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ میں بھیجا۔ اسکا مطالعہ کیا تو معلوم ہوا کہ اس میں جہاں ایک طرف کتابت کی اغلاط ہیں وہاں کچھ جملے اور اصطلاحات بھی ایسی ہیں جو میرے علم کی حدود سے باہر ہیں۔ جب میں نے انہیں کہا کہ وہ اصل جس سے رسالہ مذکورہ کو نقل کیا ہے اُس کی ایک کاپی بھیجیں تو انہوں نے مجھے فتاویٰ رضویہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور سے موازنہ کر لینے کا مشورہ دیا۔ یہ رسالہ فتاویٰ رضویہ کی جلد ۲۶ میں ملا۔ موازنہ کیا تو معلوم ہوا کہ دونوں میں چھوٹے بڑے اختلافات کی تعداد تقریباً ۱۵۰ ہے۔ اس سے میری مشکل اور بڑھ گئی۔ ادارہ تحقیقات کراچی والوں کو یہ فہرست بھیجی لیکن وہاں سے کسی نے ان اختلافات کی توضیح نہیں فرمائی۔

اب یہ فہرست آپ کی خدمت میں ارسال ہے۔ کچھ اختلافات تو واضح اور سہل الفہم ہیں مگر کچھ واقعی سنجیدہ اور اہم ہیں۔ انہیں کیسے حل کیا جائے؟ بجائے اس کے کہ یہ کم علم اپنی طرف سے اس میں مطلوب تصرف کرے آپ جیسے صاحبان علم و فضل براہ کرم اگر ان میں سے ہر ایک کے سامنے موافقت یا ترجیح کے لئے اپنی اور حضور شرف القادری زید لطفہ کی رائے عنایت کر دیں تو ترجمہ کرنے میں اصح متن میرے پاس حاصل ہو جائے گا۔ میں ایسا ترجمہ نہیں کرنا چاہتا جیسا کہ ڈاکٹر محمد اسلم جو نیچو صاحب نے اعلیٰ حضرت عظیم البرکت کی کتاب کفیل الفقہ الفہام کا کیا ہے۔ امید ہے معارف رضا دسمبر ۲۰۰۵ میں اس پر میرا تبصرہ آپ کی نظروں سے گزرے گا۔ ان شاء اللہ۔

اس فہرست کے علاوہ مکتوب ہذا میں اس رسالے کے وہ جملے، کلمات و اصطلاحات جو اردو کی ”فیروز اللغات جامع“ اور ”مصباح اللغات عربی اردو“ میں دیکھنے کے باوجود بھی سمجھ نہیں آئے نقل کر رہا ہوں۔ آپ کی بارگاہ میں برائے تشریح ارسال ہیں، خصوصاً خط کشیدہ کلمات۔ امید ہے ضرور کرم فرمائیں گے۔ درج ذیل کلمات اور عبارات فتاویٰ رضویہ کی جلد ۲۶ سے نقل کیے ہیں۔ قوسین میں اسی جلد کا صفحہ نمبر ہے۔ امید ہے یہ جلد ۲۶ آپ کے پاس ہوگی۔ درج ذیل عبارات کو وہاں سے ملاحظہ فرمائیں اگر نہ ہو تو یہ فقیر آپ کے پاس اس رسالے کی فوٹو کاپی پیش کر دے گا۔ وہ الفاظ، جملے اور اصطلاحات یہ ہیں:

- ۱۔ یہ مہمل و محتمل اعتراض پادریوں کا کہ بعض پادریاں پادر بند ہوا کی تازی گڑبٹ ہے (۴۷۰)
- ۲۔ علم کا غنا کسی آلہ جارحہ و تدبیر و فکر و نظر و التفات و انفعال کا اصلاً محتاج نہ ہو۔ (۴۷۱)
- ۳۔ علم کا اقصیٰ غایات کمالات پر ہونا کہ معلوم کی ذات ذاتیات اعراض احوال لازماً مفارقة ذاتیہ اضافیہ ماضیہ آتیہ موجودہ ممکنہ سے کوئی ذرہ کسی وجہ پر مخفی نہ ہو سکے۔ (۴۷۲)
- ۴۔ ”عقول مفارقة ہوں خواہ نفوس ناطقہ“ سے کیا مراد ہے؟ (۴۷۲)
- ۵۔ ”علم حقیقی حق الحقیقہ“ میں علم حقیقی کے بعد حق الحقیقہ فرمانے سے کیا معنی مراد ہیں؟ (۴۷۲)
- ۶۔ ”بالکنہ ہو یا بالوجہ“ (۴۷۲)، ”نصب و اضافات“ (۴۷۳) کا اپنے اپنے سیاق میں کیا مطلب ہے؟
- ۷۔ ”پشم کبود میں زراوند مذوق بمحل سرشتہ کا صبح علی الریق حمل“ (۴۷۵)۔ اگر ان کلمات کا الگ الگ معنی ارشاد فرما کر وضاحت فرمادیں تو بہتر ہوگا۔
- ۸۔ بذریعہ قواسم پانچوں جوابوں (۴۷۵) قواسم اور جوابوں سے یہاں کیا مراد ہے؟ انہیں سمجھنے میں اس صفحہ پر موجود حاشیہ سے بھی یہ کم علم کامیاب نہ ہو سکا۔
- ۹۔ ”زجاج عقرب پر عکس لے آئیں“ (۴۷۶) یہاں عقرب کا معنی کیا ہے؟

۱۰۔ ”مؤامرات رجبیہ سے محاسبہ کیا“ (۴۷۶)

۱۱۔ نہار عرنی کو نہار نجوی (۴۷۶)

۱۲۔ ”حالانکہ محروظ غلی وٹس میں ہرگز نیم دور سے کم فصل نہیں“ (۴۷۶)

۱۳۔ ”باچناں وچیں جباباٹ وکین مشہود ہو جاتے ہیں“ (۴۷۶)

۱۴۔ ”نظر تفصیل بالائی کو نظر بعد تصریح علی سے ملاؤ“ (۴۷۸)۔ جملے کا مطلب کیا ہے؟

۱۵۔ ”کتنی دیر بعد شمل و فقرہ میں مستقر ہوا“ (۴۷۹)

۱۶۔ ”کس گھنٹے منٹ سکندر تھر ڈپر برآمد ہوں گے“ (۴۷۹)

۱۷۔ ”شش سپر ز مشانے طلحے“ (۴۸۰)۔ سپر ز اور طلحے کیا ہوتے ہیں؟

۱۸۔ ”شرابی کی زق زق“ (۴۸۰) کا معنی کیا ہے؟

۱۹۔ سوراخ کے ابعاد ثلاثہ (۴۸۰) کونسے ہوتے ہیں؟

۲۰۔ ”دونوں لب بالا چاروں لب زیریں“ (۴۸۰) یہ چھ لب کونسے ہیں؟

۲۱۔ ”درجہ دقیقہ ثانیے عاشرے“ (۴۸۰) کے الگ الگ معانی کیا ہیں؟

۲۲۔ دس تجاویف (۴۸۰) حاشیے کی مدد کے باوجود دس میں سے تین تجاویف بنام بطر، نوف اور مہبل کونہ سمجھ سکا۔ ان کی آسان الفاظ میں شرح فرمائیں۔

۲۳۔ ”تجاویف حاصلہ و تجاویف صالحہ میں ہر جگہ کتنا ہی تفرقہ ہو“ (۴۸۱) یہ تجاویف کیا اور کونسی ہوتی ہیں؟

۲۴۔ ”زہ ہندگی نہ نہ تعظیم پہ یہ تہذیب قد قہ تعلیم“ (۴۸۳) اس کا کیا مطلب ہے؟

والسلام مع الاکرام

دعاؤں کا طالب، خورشید احمد سعیدی، اسلام آباد

بروز پیر ۱۸/ شوال المکرم ۱۴۳۲ھ بمطابق ۲۱/ نومبر ۲۰۰۵ء

یہ خط استاد محترم جناب ڈاکٹر سعیدی صاحب کو لکھا گیا لیکن انہیں اس کا جواب دینے کے لیے اُن کی مصروفیات نے فرصت نہ دی۔ اور بالآخر حضرت شرف ملت علیہ الرحمۃ نے نوٹس لیا اور اپنے دست مبارک سے اس کا ایک مفصل جواب لکھا۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ رضویات پر کام کرنے والے محققین کے فائدے کے لیے اسے پیش کر دیا جائے۔ ان کے تحریر کردہ جواب کے الفاظ یہ ہیں:



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! مزاج شریف

آپ کا مکتوب بنام ڈاکٹر ممتاز احمد سیدی حفظہ اللہ تعالیٰ موصول ہوا۔ الصمیم علی مشکک فی علوم الارحام میں استعمال کئے جانے والے کلمات کے مطالب جو مجھے سمجھ آ سکے ہیں، تحریر کر رہا ہوں۔

(1)(ا) ”اعتراض یاد رہا“ بے بنیاد اعتراض، وہ اعتراض جس کے پاؤں ہوا میں ہوں۔

(ب) ”پاور بند ہوا“ جس کا پاؤں حرص کی قید میں ہو (یہ دونوں لفظ پاوری کی مناسبت سے استعمال ہوئے ہیں۔)  
(2) ”آلہ چارحہ“ حواسِ خمسہ ظاہرہ (آنکھ، کان، ناک، زبان اور حسِ لمس ہاتھ وغیرہ ہیں)

(2) ”آلہ جارحہ“ حواس خمسہ ظاہرہ (آنکھ، کان، ناک، زبان اور حس لمس ہاتھ وغیرہ ہیں)

علی الریق حمول صبح نہار منہ استعمال کی جائے۔ (ترجمہ) پشیم کبود، زراوند و دوائی ملا کر کوٹ لی جائے، اسے شہد میں ملا کر استعمال کیا جائے۔

(8) قواسر جمع ہے قاسر کی جس کا معنی کسی چیز کو اس کی طبیعت کے برعکس مجبور کر دینا جیسے پتھر طبعی طور پر اوپر سے نیچے جانا چاہتا ہے، اسے نیچے سے اٹھا کر اوپر لے گئے تو یہ حرکت قسریہ ہوگی اور یہ عمل قسر ہوگا۔

”پانچوں تجابوں“ تین تجابوں کا تو اس سے پہلے ذکر ہو چکا ہے، دو تجاب (پردے)

”زہدان“ اس کا معنی رحم (بچہ دانی) ہے۔ اس کے اوپر دو پردے ہوتے ہیں۔

(9) زجاج شیشہ، عقرب سچھو۔ زجاج عقرب کا ترجمہ واضح نہیں ہے، مطلب یہ کہ الزر اس اوئند مشین کے شیشے پر پانچوں پردے دکھائی دیے گئیں۔

(10) ”مؤامرات زجیہ“ زج اصل میں زیک تھا، یہ ستاروں سے متعلق علم ہے، اس میں ایسے نقشے دیئے ہوتے ہیں جن کے ذریعے ستاروں کا محل وقوع اور ان کے مرکزوں کی حرکتوں کی مقداریں معلوم ہوتی ہیں (غیاث اللغات)۔ مؤامرات زجیہ سے علم زج کے قواعد مراد ہونے چاہئیں۔

(11) نہار عرفی: عرف عام میں جسے دن کہا جاتا ہے، نہار نجومی علم نجوم کی اصطلاح میں جسے دن کہا جاتا ہے۔ علم نجوم کے لحاظ سے جب سورج دائرۃ الافق سے اوپر آئے گا تو دن شروع ہو جائے گا، جب وہ اس سے پہلے دکھائی دینے لگتا ہے اس لئے عرفی دن بڑا ہوتا ہے۔

(12) شکل مخروطی ایسی ہوتی ہے جیسے گاجر، جب سورج زمین کے ایک طرف ہو تو اس کا سایہ مخروطی شکل میں دوسری طرف جاتا ہے۔ یعنی سورج اور زمین کے سائے میں نصف دائرے کا فاصلہ ہوتا ہے، ایک طرف سورج ہوتا ہے اور 180 ڈگری کے فاصلے پر سائے کا کونہ ہوتا ہے۔

(13) ”باچناں و چنیس جبابات“ ایسے ایسے پردوں کے باوجود کمین پوشیدہ یعنی بچہ پانچ پردوں میں چھپا ہوا ہوتا ہے، اس کے باوجود آلات کے ذریعے دکھائی دے جاتا ہے۔

(14) ”نظر تفصیلی بالائی“ ”نظر بعد تشریح عملی سے ملاؤ“ یعنی نظر تفصیلی دو قسم ہے۔ (۱) سرسری جسے بالائی سے تعبیر کیا ہے اور (۲) گہری نظر سے دیکھ کر اور تجزیہ کر کے جسے تشریحی اور عملی فرمایا ہے۔ (یہ لفظ تصریح نہیں بلکہ تشریح ہے۔)

نوٹ: (نصب و اضافات جانے دو) یہ لفظ نسب ہونا چاہیے۔

(15) ”جمل“ پہلے حرف پر زبر، دوسرا ساکن، کپڑے کا ریشہ۔ ثمرہ چھوٹا گول گڑھا۔ مطلب یہ کہ نطفہ رحم کے کس حصہ میں واقع ہوا تھا۔

(16) ”گھٹنے، منٹ، سکند، تھرڈ“ گھٹنے کا ساٹھواں حصہ منٹ، منٹ کا ساٹھواں حصہ سیکنڈ، اور سیکنڈ کا ساٹھواں حصہ تھرڈ، یعنی منٹ فٹ ہے، اس کے بعد سیکنڈ اور اس کے بعد تھرڈ۔

(17) ”شش“، پچھپھڑا، ”سپر ز“، بلی، ”تلخہ“ پہلے حرف پر زبر، ایک خلط جسے صفراء کہتے ہیں۔

(18) ”شرابی کی ذق ذق“ شرابی کی بکواس

(19) ”ابعد ثلاثہ“ لمبائی، چوڑائی، موٹائی (گہرائی)

(20) ”دونوں لب بالا“ اوپر کے دو ہونٹ؛ ”چاروں لب زیریں“ چچی کی پیشاب کی جگہ کے دو کنارے اور دوسرے کے کنارے۔

(21) ”درجے، دقیقے، ثانیے، عاشرے“ کوئی بھی دائرہ لے لیں اسے 360 حصوں میں تقسیم کریں، ان میں سے ہر حصہ درجہ کہلاتا ہے، درجے کا ساٹھواں حصہ دقیقہ ہے، اس کا ساٹھواں حصہ ثانیہ ہے، اس کا ساٹھواں حصہ ثالثہ ہے، یہاں تک کہ عاشرہ تک پہنچ جائیں۔

(22) ”دس تجاویف“ تجویف کی جمع جس کا پیٹ خالی ہو۔ ان میں سے ایک پیٹ؛ نظر ہے (بظن) یہ لفظ ایک جگہ بخاری شریف میں آیا ہے (عربی ۱/۸۷۳)۔ محشی حضرات نے بتایا کہ عورتوں کا ختنہ کیا جاتا تھا، ختنے کے بعد گوشت کا جو ٹکڑا بچ جاتا ہے اسے؛ نظر کہا جاتا ہے۔ لیکن المصصام کے حاشیے سے معلوم ہوتا ہے کہ (۱) سوئی کے سوراخ کی طرح سوراخ ہوتا ہے، یعنی جس سے پیشاب آتا ہے؛ (۲) شرم گاہ کا اوپر والا حصہ ہے اور (۳) فرجہ پسین وہ سوراخ ہے جس میں وٹی کی جاتی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(23) جسم میں ممکن الوقوع جوف، غلاو قسم ہیں (۱) وہ جو بالفعل واقع ہیں، (۲) جو بن سکتے ہیں یعنی جو سوراخ موجود ہے اس میں بڑا ہونے کی کتنی صلاحیت ہے؟

(24) ”زہرہ بندگی، خہ، عظیم، پہ پہ تعلیم“ یہ طنز اور استہزاء کے لئے استعمال ہونے والے الفاظ ہیں، یعنی کیا خوب بندگی ہے، کیا عجیب تعلیم ہے اور کتنی افسوسناک تعلیم ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

محمد عبدالکیم شرف قادری ۳/ دسمبر ۲۰۰۵ء

جو خط میں نے ارسال کیا تھا اس کے ساتھ پانچ صفحات پر مشتمل اختلافی کلمات و عبارات کی فہرست بھی تھی۔ اس فہرست کی تمہید میں گزارش کی گئی تھی کہ:

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے رسالہ ”المصصام“ کے دونوں کے باہمی موازنہ کے نتیجے میں سامنے آنے والے (۱۴۵ سے زائد) اختلافات، کتابت کی اخطاء اور اغلاط کی فہرست دی جا رہی ہے۔ اس کی تصحیح کے لئے

جناب سے عالمانہ رائے کی گزارش ہے۔ ان دونوں میں سے پہلا تو وہ ہے جو فتاویٰ رضویہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور کی جلد نمبر ۲۶ (از صفحہ ۳۶۷ تا ۳۸۷) میں شامل ہے۔ یہ جلد مارچ ۲۰۰۴ء کو شائع ہوئی تھی جبکہ دوسرا نسخہ بزم فکر و عمل کراچی نے جنوری ۱۹۹۰ء میں شائع کیا تھا۔

فہرست کے پہلے کالم میں دیا گیا صفحہ نمبر فتاویٰ رضویہ کی جلد ۲۶ کے مطابق ہے اس کے بعد والے کالم میں سطر کا نمبر بھی اسی جلد کے مطابق ہے، تیسرے کالم میں اسی جلد (نسخہ لاہور) کے کلمات ہیں جبکہ آخری کالم میں نسخہ مطبوعہ کراچی کے اختلافی، زائد یا ناقص کلمات کو درج کیا گیا ہے۔ براہ کرم اس کی تصحیح فرما دیجیے۔ اس فہرست میں کچھ کی سیاق کے مطابق صحت جان لیتا راقم کے لئے بھی کوئی مشکل نہیں تھا لیکن انہیں بعض اور اہداف کے پیش نظر شامل کیا گیا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

علامہ شرف ملت نے اس فہرست میں تصحیح کے لیے تین طریقے اختیار کیے۔ (۱) اگر فتاویٰ رضویہ مطبوعہ لاہور میں شامل رسالے کا لفظ/ عبارت درست تھی تو اس پر بک لگا دیا؛ (۲) اگر کراچی سے شائع کردہ رسالے کا لفظ/ عبارت درست تھی تو اس پر بک کا نشان لگا دیا؛ (۳) ان دونوں میں اگر کسی لفظ کی کمی یا بیشی تھی تو اس میں تصحیح کر دی۔ لہذا درج ذیل میں ان تینوں کو الگ الگ فہرست میں پیش کیا گیا ہے۔

درج ذیل فہرست میں حضرت شرف علیہ الرحمۃ نے فتاویٰ رضویہ جلد ۲۶ کی عبارت کو تک کرتے ہوئے

درست قرار دیا۔

صفحہ	سطر	نسخہ بمطابق فتاویٰ رضویہ جلد ۲۶	بمطابق نسخہ کراچی
۳۶۷	۱۱	مسئلہ یہ ہے کہ اللہ پاک قرآن میں فرماتا ہے	ایک پادری کا کہنا ہے کہ قرآن میں ہے
۳۶۷	۱۲	حالانکہ ایک آلہ نکلا ہے	حالانکہ ہم نے ایک آلہ نکالا ہے
۳۶۸	۱۱	البردة	البرارة
۳۶۹	۴	نہان و عیماں	نہاں اور عیماں
۳۶۹	۱۱	اور کوئی جی نہیں جانتا	اور کوئی بھی نہیں جانتا
۳۶۹	۱۳	پیشک اللہ ہی جاننے والا خبردار	پیشک اللہ ہی ہے جاننے والا خبردار
۳۷۰	۱۵	سمٹتے پھیلتے ہیں	سمیٹتے پھیلتے ہیں
۳۷۰	۱۶	نہ تخصیص ذکر و ت و انوث کا ذکر	نہ تخصیص ذکر و انوث کا ذکر

گڑبھت	گھڑت	۱۷	۴۷۰
کسی طرح کسی تدبیر سے اتنا نہیں معلوم کر سکتا	کسی طرح تدبیر سے اتنا معلوم نہیں کر سکتا	۱۸	۴۷۰
فرمایا تو نشان دو	فرمایا ہو تو نشان دو	۱۹	۴۷۰
وہ بھی بارگاہ	وہ بھی اسی بارگاہ	۲۲	۴۷۰
جانتا ہے	اللہ جانتا ہے	۳	۴۷۱
سربفلک کشیدہ	سربفلک کشیدہ	۷	۴۷۱
ایک نہایت قلیل رذیل	ایک نہایت قلیل و ذلیل	۸	۴۷۱
عاقل مصنف	عاقل منصف	۱۲	۴۷۱
کسی علم کی حضرت عزت و جل سے تخصیص	کسی علم کی حضرت عزت و جل سے تخصیص	۱۷	۴۷۱
کسی آلہ و جارحہ	کسی آلہ جارحہ	۲۰	۴۷۱
علم کا وجوب کہ کسی طرح	علم کا وجوب کہ کبھی کسی طرح	۲۲	۴۷۱
علم کا اقصیٰ غایت کمال	علم کا اقصیٰ غایت کمالات	۱	۴۷۲
ان وجوہ ستہ کا ہو	ان وجوہ ستہ کا جامع ہو	۷	۴۷۲
یہ سب نامتناہی نامتناہی نامتناہی علوم	یہ سب نامتناہی نامتناہی نامتناہی علوم	۱۰	۴۷۳
ظاہر ایسی صورت نہیں	ظاہر ایسی صورت میں نہیں	۲	۴۷۵
کہ جنہیں رحم میں	کہ جنہیں رحم میں	۳	۴۷۵
بعد میں علقو فم رحم	بعد علقو فم رحم	۴	۴۷۵
جنیں مجبوس	جنیں مجبوس	۵	۴۷۵
بلکہ اس پر	بلکہ خود اس پر	۵	۴۷۵
بول جمع رہتا ہے	بول مجتمع رہتا ہے	۷	۴۷۵
ایسی حالت میں بدن	ایسی حالتوں میں بدن	۸	۴۷۵
شیریں ہو یا تلخ	شیریں ہو یا تلخ	۱۷	۴۷۵
بذریعہ تو اس پر پانچوں تجاہوں	بذریعہ تو اس پر پانچوں تجاہوں	۲۱	۴۷۵

فقیر غفر اللہ تعالیٰ نے	فقیر غفر اللہ تعالیٰ نے	۷	۴۷۶
دیکھو تمہیں ابھی آیت	دیکھو ابھی تمہیں آیت	۲	۴۷۷
ماں کے پیٹ سے جاہل	ماں کے پیٹ سے بڑے جاہل	۲	۴۷۷
ہاتھ جوارح دیئے	ہاتھ جوارح دیئے	۸	۴۷۷
ہر نقطہ ارضی	ہر نقطہ ارضی	۹	۴۷۸
دور و موجودہ و حال	دور و موجودہ و حال	۹	۴۷۸
اپنے گھر کے آدمی	اپنے گھر کے کہ آدمی	۲۳	۴۷۸
کتنی دیر بعد حمل و فقرہ میں	کتنی دیر بعد کون سی حمل و فقرہ میں	۱	۴۷۹
عالم ارحام بننے کے بعد مدعی نہ سہی	عالم ارحام بننے کے مدعی نہ سہی	۱۹	۴۷۹
پیٹ آنے کے قابل	پیٹ آلے کے قابل	۳	۴۸۰
اور اگر ہرگز نہ بتا سکو گے	اور ہرگز نہ بتا سکو گے	۲۰	۴۸۱
محاصل معاون و بحار	محاصل معاون و بحار	۱۵	۴۸۱
کس ملعون کے بنا پر	کس ملعون بناء پر	۱	۴۸۲
کواری پاکیزہ بتول	کنواری پاکیزہ بتول	۱۲۸۳	اختلاف
بیٹے کی سولی	بیٹے کو سولی	۷	۴۸۳
بیہودہ کلام گڑھیں	بیہودہ کلام گھڑیں	۱۰	۴۸۳
ان کے بے حد زنا کاریوں	ان کی بے حد زنا کاریوں	۱	۴۸۵

اس فہرست میں میری رائے صرف پہلی عبارت کے بارے میں ان سے مختلف ہے اور میرا خیال ہے کہ نسخہ مطبوعہ کراچی کی عبارت ہی درست ہے کیونکہ سیاق اور خود حضرت شرف صاحب کی توضیح جو مندرجہ بالا خط کے (۱) میں انہوں نے کی ہے کا تقاضا یہی ہے۔

اختلافی الفاظ/عبارت کی درج ذیل فہرست میں حضرت شرف علیہ الرحمۃ نے نسخہ مطبوعہ کراچی کی عبارت کو ٹک کرتے ہوئے درست قرار دیا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ فتاویٰ رضویہ کے قارئین جلد ۲۶ میں رسالے الصمصام کی عبارت کی بجائے نسخہ مطبوعہ کراچی کی عبارت کو درست سمجھیں۔

صفحہ نمبر	سطر	نسخہ بمطابق فتاویٰ رضویہ جلد ۲۶	بمطابق نسخہ کراچی
-----------	-----	---------------------------------	-------------------



دست بستہ تسلیم، اس کے بعد۔۔۔	دست بستہ تسلیم رسانی کے بعد	۹	۴۶۷
عفاء	عفا	۱۴	۴۶۷
پھر کیا تمہیں جوڑے جوڑے اور	پھر کیا تمہیں جوڑے جوڑے اور	۱۶	۴۶۹
الا یعلمہ	الا یعلمہ	۱۷	۴۶۹
مگر یہ سب لکھا ہے	مگر سب لکھا ہے	۱۹	۴۶۹
اللہ ہی کی طرف پھر اجاتا ہے	اللہ ہی کی طرف پھر اجاتا ہے	۲۲	۴۶۹
اذ انشاء	اذ انشاء	۵	۴۷۰
بے پایاں	بے پایاں	۹	۴۷۰
پیٹ رہتے وقت	پیٹ میں رہتے وقت	۱۰	۴۷۰
فانی و زائل و بے حقیقت	فانی و زائل و بے حقیقت	۲۱	۴۷۰
جو کچھ گزرا اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے	جو کچھ آئے گا اور جو کچھ گزرا	۱۱	۴۷۱
علم کا اثبات	علم کا ثبات	۲۳	۴۷۱
محقیقت حقیقہ	محقیقت حقیقیہ	۱۵	۴۷۲
یا یا غیر ہو	یا یا غیر ہو	۱۷	۴۷۲
علوم عظیمہ عطا فرمائے	علوم عظیمہ ثابت فرمائے	۲۲	۴۷۲
اپنی اپنی نماز و تسبیح	اپنی اپنی نماز و تسبیح	۴	۴۷۴
ما نحن فیہ میں مولا سبحانہ و تعالیٰ	ما نحن فیہ میں مولا سبحانہ و تعالیٰ	۲۰	۴۷۴
ایک غشائے رفیق ملائی جسم مبین	ایک غشائے رفیق ملائی جسم جنین	۶	۴۷۵
حجم میں اقرائش	حجم میں افزائش	۱۳	۴۷۵
پشم کبود میں زراوند	پشم کبود میں زراوند	۱۶	۴۷۵
صبح علی الریق حول	صبح علی الریق حول	۱۶	۴۷۵
اور طلوع مری کی کہ وہی	اور طلوع حقیقی سے طلوع مری کی کہ وہی	۵	۴۷۶
وقوع حجاب میں کچھ دیر تک	وقوع حجاب بھی کچھ دیر تک	۶	۴۷۶

۴۷۶	۷	مؤامرات رنجیہ	مؤامرات رنجیہ
۴۷۶	۹	حاجت	حاجب
۴۷۶	۱۲	مقدار عشر قطر تک	مقدار عشر قطر تک
۴۷۶	۱۴	اعضائے جنیں باچناں وچنیں	اعضائے جنیں یاچناں وچنیں
۴۷۷	۱۷	کس مرنے کا چکھا	کس مزے کا چکھا
۴۷۸	۵	بعد تصرع عملی	بعد تصرع عملی
۴۷۸	۲۲	کہ نامتناہی معدود و محدود	کہ نامتناہی ہیں معدود و محدود
۴۷۹	۹	سکنڈر تھرڈ پر برآمد	سکنڈر تھرڈ پر برآمد
۴۸۰	۱	کتنی چیونٹیاں کتنے چیونٹے	کتنی چیونٹیاں کے چیونٹے
۴۸۰	۲	غیر ہالاکھوں میں داخل نہ تھے	غیر ہالاکھوں جانور کہانڈے دیتے ہیں پادری صاحب کی حکمت سب جگہ بیکار ہے کیا یہ یعلم مافی الارحام میں داخل نہ تھے
۴۸۰	۹	اخصائے اندرونی	اعضائے اندرونی
۴۸۰	۱۳	بولومیس میڈم	بولوس میڈم
۴۸۰	۱۸	کئی درجے دقیقے	کے درجے دقیقے
۴۸۱	۱۷	مسلمانوں نہ فقط مسلمانوں ہر قوم کے عاقلوں	مسلمانوں نہ فقط مسلمانوں ہر قوم کے عاقلوں
۴۸۱	۲۳	بے عطائے سلطان ہو گیا	بے عطائے سلطانی ہو گیا
۴۸۲	۵	ہر متناہی کو دوسری متناہی سے	ہر متناہی کو دوسرے متناہی سے
۴۸۲	۶	ہزار صفر لگا بخلاف	ہزار صفر لگا کر بخلاف
۴۸۲	۱۲	نہیں خر و خوک سب کے منہ پر	نہیں جو خر و خوک سب کے منہ پر
۴۸۳	۲	گائیں، خدا کا بیٹا	گائیں خدا اور خدا کا بیٹا

۳	۴۸۳	خون کے پیاسے لوٹیوں کے بھوکے	خون کے پیاسے بوٹیوں کے بھوکے
۵	۴۸۳	موت کے بعد کفار کو	موت کے بعد کفارے کو
۱۲	۴۸۳	باب ۲۳ درس ۱۵ تا ۸۸	باب ۲۲ درس ۱۵ تا ۱۸
۱۳	۴۸۳	اسے چن رکھا	اسے چن رکھنا
۲	۴۸۵	پورس رسول کا خط کلٹیوں کو	پولس رسول کا خط گلٹیوں کو
۱۸	۴۸۶	محل کے رہنے والا پتھر پھینکنے کی ابتدا کرے	محل کے رہنے والا پتھر پھینکنے کی ابتدا نہ کرو

اب تیسرے نمبر پر وہ فہرست پیش کی جاتی ہے جس میں حضرت شرف علیہ الرحمۃ نے کبھی جلد ۲۶ اور کبھی نسخہ مطبوعہ کراچی کی عبارت میں کچھ ترمیم کی۔ اختلافی الفاظ/عبارات یہ ہیں:

صفحہ نمبر	سطر	نسخہ بمطابق فتاویٰ رضویہ جلد ۲۶	بمطابق نسخہ کراچی
۴۷۰	۲۰	بعض جہل طویل و عجز مدید بعض	بعض جہل طویل اور عجز مدید کے بعض
۴۷۲	۱۹	محضرت عزت عزت عظمتہ	محضرت عزت عظمتہ
۴۷۵	۱۲	جنین کا پیشتر جنبش	جنین کی پیشتر جنبش
۴۷۶	۲۱	کروڑوں علم عام انسان بلکہ حیوانات	کروڑوں علم عام انسان بلکہ عام حیوانات
۴۷۸	۱۰	بعد بتاؤ یہ لا تعد ولا تحصى	بعد بتاؤ یہ لا تعداد لا تحصى
۴۷۸	۱۹	دو کلموں کے سرخ میں	دو کلموں کے شرح میں
۴۷۹	۵	رحم شریف کئی بار	رحم شریف کئے بار
۴۷۹	۱۱	آپ کئی بار زور لگائیں گے	آپ کئے بار زور لگائیں گے
۴۸۰	۲	خفاش کے سب پرند اور نیز مچھلیاں	خفاش کے سوا سب پرند اور تیز مچھلیاں
۴۸۰	۴	درگزروں فقط قابل آلہ فقط انسان	درگز ر کروں فقط قابل آلہ فقط بلکہ انسان
۴۸۰	۷	میم صاحبہ۔۔۔ کلام کروں اب لولا کھوں	میم صاحب۔۔۔ کام کروں اب تو لاکھوں
۴۸۰	۱۷	اور پیر اور دونوں لب بالا چاروں لب زیریں	اور پیر اور دونوں لب بالا چاروں لب زیریں

۴۸۱	۱۱	دقرے کے محصول	دقرے کے محصول
۴۸۱	۱۲	گدیہ گر،۔۔۔، بولا۔۔۔، ہولے چوڑوں کے بل	گدا گر،۔۔۔، لولا۔۔۔، ہولی چوڑوں کے بل
۴۸۲	۱۷	متحیر ہوتے ہیں، سبحان اللہ اللہ اللہ کہاں	متحیر ہوتے، سبحان اللہ۔ اللہ۔ اللہ کہاں
۴۸۲	۱۹	ناپاک ناشتہ کھڑے ہو کر	ناپاک ناشتہ کھڑے ہو کر
۴۸۵	۱	خدا کی دو جوروں کا قصہ	خدا کی دو دو جوروں کا قصہ

حضرت علامہ شرف علیہ الرحمہ کے نزدیک مندرجہ بالا عبارات دراصل یوں ہونی چاہئیں۔

۱۔ بعد جہل طویل و عجز مدید بعض

۲۔ محضرت عزت عزت عظمہ

۳۔ جنین کی بیشتر جنبش

۴۔ کروڑوں علم عام انسان بلکہ تمام حیوانات

۵۔ بعد بتاؤ یہ لاتعدہ ولا تحصى

۶۔ دو کلموں کی شرح میں

۷۔ رحم شریف کے بار

۸۔ آپ کے بارزور لگائیں گے

۹۔ خفاش کے سوا سب پرند اور نیز مچھلیاں

۱۰۔ درگزر روں فقط قابل آلہ بلکہ فقط انسان

۱۱۔ میم صاحبہ کے پیٹ میں آلہ لگا ہوا ہی کلام کروں اب تو لاکھوں علوم

۱۲۔ اور پیڑ و اور دونوں لب بالا چاروں لب زیریں ۱۳۔ دقرا کے محصول

۱۴۔ گدا گر، بے معاش، لُنجھا، لولا، اندھا، ہولی چوڑوں کے بل

۱۵۔ متحیر ہوتے ہیں، سبحان اللہ، اللہ اللہ کہاں ۱۶۔ ناپاک، ناشتہ، کھڑے ہو کر

۱۷۔ خدا کی دو جوروں کا قصہ

حضرت شرف علیہ الرحمہ کو اس سال کردہ اس فہرست کے صفحہ ۳ کے حاشیہ میں میں نے لکھا تھا: ”ص

۶۷ سطر ۱۰ میں ایک لفظ مشہور ہے۔ نسخہ کراچی نے بھی مشہور لکھا ہے لیکن میرا خیال ہے اسے مشہور ہونا

چاہیے۔ اس پر بھی اپنی رائے سے نوازیں۔“ اس پر انہوں نے ایک جملہ لکھا: ”لیکن آپ کا خیال صحیح ہے۔“

انھنصر، حضرت شرف ملت کی تجاویز، تصحیح اور رہنمائی کی مطابق میں نے الصمصمہام کا انگریزی زبان میں

ترجمہ کیا اور اس وقت کی معلومات کے مطابق یہ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی سے ۲۰۰۶ء، تحریک فکر

رضا بمبئی، انڈیا سے ۲۰۰۷ء اور ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، گلشن رضا جانا باز چوک خان پورہ بارہ مولا، کشمیر

سے ۲۰۰۷ء میں Embryology: Refutation of a Christian Priest Physician's

(Claim) کے عنوان سے شائع ہوا۔ الحمد للہ علی ذلک حمد اکثیرا۔

اس کے علاوہ اس عاجزانہ کوشش کا ایک یہ نتیجہ بھی سامنے آیا کہ رضا فاؤنڈیشن نے میری تیار کردہ اختلافی عبارات کی فہرست کو سامنے رکھتے ہوئے جلد ۲۶ میں شامل اس رسالے کی بعض عبارات کی تصحیح اس طبع میں کردی جسے اچھے کاغذ پر بیروت والوں کی طرز پر شائع کیا اور جس کے پیچھے ایک ہی بڑے خط سے فتاویٰ رضویہ لکھا گیا ہے۔ یہ ایک مثبت اقدام ہے جس پر وہ لائق تعریف و ستائش ہیں۔

اس کے بعد میں نے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے ایک اور رسالے 'برکات الامداد لاهل الاستمداد' پر کام کرنا شروع کیا۔ اس کے متن کا تقابلی مطالعہ کیا تو اس کے متن میں اختلافات کی بھی سات صفحات پر مشتمل ایک فہرست تیار ہوگئی۔ اس سلسلے میں مدد اور رہنمائی حاصل کرنے کے لیے درج ذیل خط مع فہرست حضرت شرف ملت کی خدمت میں بھیجا۔

عزت مآب مکرئی و محترمی حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف القادری زید مجدہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ کریم کے فضل و کرم سے امید ہے کہ حضور خیریت سے ہوں گے۔ جناب نے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی کتاب "الصمصام" کا انگریزی میں ترجمہ کرنے کے سلسلے میں جس اخلاقی کریمانہ کا مظاہرہ فرماتے ہوئے مدد فرمائی اس کے لئے آپ کا بہت شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس کے بعد کئی بار فون پر گفتگو کے دوران جس انداز سے آپ نے حوصلہ افزائی فرمائی اس کی بناء پر ایک بار پھر حضور کی خدمت میں اعلیٰ حضرت کے ایک اور رسالے "برکات الامداد لاهل الاستمداد" کے سلسلے میں رہنمائی کا طالب ہوں۔ اس کتاب کا انگریزی میں ترجمہ اگرچہ ممبئی سے "Beacons of Hope" کے نام سے شائع ہو چکا ہے اور اس کا ایک نسخہ زبیر قادری صاحب نے مجھ دیا تھا۔ مگر ایک طرف تو وہ ترجمہ اتنا ناقص اور غیر معیاری ہے کہ اس کی اغلاط کی نشاندہی اور وضاحت میں جتنا وقت لگے گا اس سے شاید کم وقت میں دوبارہ بہتر ترجمہ کیا جاسکتا ہے۔ دوسری طرف اس میں کتابت کی اغلاط کثیرہ ہیں۔ مزید یہ کہ عام قاری کی مدد کے لئے اس میں اپنی طرف سے نہ تو کوئی ذیلی عنوانات وضع کیے گئے اور نہ ہی کوئی فہرست عناوین اس میں ہے۔ وغیرہ ذلک من النقائص والعیوب۔

اس سلسلے میں بندہ نے سب سے پہلے جو قدم اٹھایا وہ تصحیح متن کا ہے۔ اس کے لئے فتاویٰ رضویہ جدید کی جلد ۲۱ میں (از صفحہ ۳۰۱ تا ۳۳) شامل 'برکات الامداد' کی عبارات کا موازنہ مجلس رضا کی طرف سے شائع کردہ نسخہ سے کیا تو سات صفحات کی لسٹ تیار ہوگئی جو اس خط کے ساتھ منسلک ہے۔ حسب سابق کرم فرماتے ہوئے درست عبارت کی نشاندہی فرمادیجئے تاکہ ترجمہ میں وہ غلطی جاری نہ رہ سکے۔

اس رسالے میں ایک عبارت [”عورتوں کی خانہ نشینی میں انہیں نگار کھنے سے استعانت کرو“ ص ۳۰۶، سطر ۳] ہے۔ اس کی تفسیر بھی مطلوب ہے۔ تاکہ اسے حاشیے میں ذکر کر سکوں۔

اس کے علاوہ درج ذیل میں مذکور ناموں کا صحیح تلفظ میرے علم میں نہیں۔ براہ کرم ان پر اعراب لگا دیجئے تاکہ انگریزی میں ان کا متبادل درست طور پر لکھ سکوں یا کسی ایسی کتاب کی طرف رہنمائی فرمادیں جس میں ان صحیح تلفظ مجھے مل جائے۔ ضرورت اور سیاق کی وضاحت کیلئے یہ اسماء اس طرح نقل کئے ہیں مگر اعراب کی ضرورت ان اسماء کے لئے ہے جنہیں عربی رسم الخط میں ظاہر کیا گیا ہے:

سہسوان، ابونعیم، الحلیہ، الخلعی، ذکوان، عصیہ، نولحیان، العقیلی، عبد بن حمید، خصیفہ، احمد بن منیع، القسملی، ابن حبان، ابن السنی، البزار، ابن عمرو المزنی، عبد الکافی سبکی۔

مزید برآں اسی جلد کے صفحہ ۳۱۹ پر بہت سی کتب کے نام درج ہیں۔ یہ تو میرے مطالعے سے گزریں نہ میں نے کسی سے ان کے نام سنے کہ درست تلفظ کا علم ہو جاتا۔ اس صفحہ کی فوٹو کاپی ارسال خدمت ہے۔ اگر ان پر بھی درست تلفظ کی خاطر اعراب لگادیں تو کرم ہوگا۔

دعاؤں کا طالب

خورشید احمد سعیدی، اسلام آباد

۹/ صفر المظفر ۱۴۲۷ھ مطابق ۱۰/ مارچ ۲۰۰۶ء

اس پیکٹ میں الصمصام کے انگریزی ترجمہ کے دو نسخے بھی ارسال کیے تھے۔ اس بار حضرت شرف ملت نے خصوصی محبت و عنایت کا اظہار فرمایا اور اتنی توجہ مبذول فرمائی کہ میرے خط کا جواب چند دنوں میں تیار کر کے روانہ کیا۔ علالت اور معمول کی متنوع الاقسام مصروفیات میں سے وقت نکال کر میرے خط کو اہمیت دینا ان کی خصوصی کرم نوازی کا ثبوت ہے۔ اس بار انہوں نے مکتبہ رضویہ داتا دربار مارکیٹ لاہور کے پیڈ پر مجھے درج ذیل خط لکھا:

محترم و مکرم مولانا خورشید احمد سعیدی صاحب زیدت سعادت

برکات الایمان کے بارے میں آپ کا تقابلی مطالعہ موصول ہوا۔ جو کچھ مجھے سمجھ میں آیا ہے لکھ دیا ہے، آپ ملاحظہ کر لیں۔ وہابیہ کے بارے میں لب و لہجہ کی سختی اس دور کی یادگار ہے جب اہل سنت و جماعت کی دھاک چارو بیٹھی ہوئی تھی، اس وقت کے حالات سے آپ باخبر ہیں، ضروری نہیں کہ وہی لب و لہجہ برقرار رکھا جائے، غالباً یہ سوچ کر رضا فاؤنڈیشن کے منتظمین نے زبان نرم کر دی ہے۔

”الصمصام“ کے انگریزی ترجمے کے دو نسخے موصول ہوئے ہیں، اس کی اشاعت پر ہدیہ تبریک اور



اس کے ارسال کرنے پر ہدیہ شکر قبول فرمائیں۔

نوٹ: عورتوں کے نکاح رکھنے سے مراد لباس کی فراوانی کا نہ ہونا ہے جیسے کہ ص ۳۰۷، حدیث ۶ سے ظاہر ہے۔

والسلام

محمد عبدالکحیم شرف قادری

28-3-06

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے رسالہ برکات الامداد لاہل الاستمداد (۱۳۱۱ھ) میں کتابت کی اغلاط اور اختلاطات کی جو فہرست میں نے حضرت شرف ملت کو ارسال کی تھی اس میں درج ذیل گزارش کی تھی:

درج ذیل میں اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے رسالہ ”برکات الامداد دلائل الاستمداد“ کے دو مختلف نسخوں کے باہمی موازنے کے نتیجے میں سامنے آنے والے مختلف الانواع فروق، اخطاء اور اغلاط کی فہرست دی جا رہی ہے۔ اس کی تصحیح کے لئے حضور کی عالمانہ رائے مطلوب ہے تاکہ اسے انگریزی میں ترجمہ کیلئے اصح متن سامنے ہو۔ فہرست میں دائیں جانب دی گئی عبارات اور کلمات اس نسخے کے ہیں جو فتاویٰ رضویہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور کی جلد نمبر ۲۱ (از صفحہ ۳۰۱ تا ۳۳۷) میں شامل ہے۔ جبکہ بائیں طرف دیئے کلمات اور عبارات اس نسخے کے ہیں جسے مرکزی مجلس رضا رجسٹرڈ لاہور نے ربیع الثانی ۱۴۰۸ھ / دسمبر ۱۹۸۷ء میں (مشمول بر ۲۷ صفحات) شائع کیا تھا۔

سات صفحات کی اس فہرست میں اختلاطات کو تین حصوں میں تقسیم کر کے درج کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں اختلاطات کلمات و عبارات ہے؛ دوسرے حصے میں وہ کلمات و عبارات ہیں جو رضا فاؤنڈیشن والے نسخے میں ہیں لیکن مجلس رضا والے نسخے میں نہیں ہیں؛ جبکہ تیسرے حصے میں وہ کلمات و عبارات ہیں جو مجلس رضا والے نسخے میں ہیں مگر رضا فاؤنڈیشن والے طبع میں نہیں ہیں۔ تاہم بعض جگہوں پر اس اصولی تقسیم کی پابندی نہیں کی جاسکی۔ ہر کلمے/ عبارت کے سامنے دیئے گئے ارقام میں سے پہلا صفحہ نمبر جبکہ دوسرا سطر نمبر کو ظاہر کرتا ہے۔ ہر جگہ آپ کی رہنمائی مطلوب ہے۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء

اختلاطات کلمات و عبارات

ان عنوان کے تحت جو فہرست حضرت شرف ملت کو بھیجی گئی تھی اس میں انہوں نے بعض جگہ رضا فاؤنڈیشن کے طبع تک لگا کر درست قرار دیا اور بعض جگہ مجلس رضا کے طبع والی عبارت کو۔ اس لئے اس جگہ ان کو دو الگ الگ فہرستوں میں پیش کیا جاتا ہے۔

یہ وہ فہرست ہے جس میں رضا فاؤنڈیشن کے طبع کی عبارت درست قرار دی گئی۔

ص و ص	نسخہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن	نسخہ مطبوعہ مجلس رضا	ص و ص
۱۵/۳۰۳	یونہی علم حقیقی	یونہی علم حقیقی	۲/۴
۲۱/۳۰۳	بمعنی وسیلہ	یعنی وسیلہ	۲/۴
۴/۳۰۸	راوی ہیں	راوی ہے	۷/۷
۶/۳۰۹	فامدھم النبی	فامرھم النبی	۱۹/۷
۱۳/۳۰۹	فاتیتہ بوضوئہ	فاتیتہ بوضوئہ	۲/۸
۳/۳۱۰	سل بخواہ و تخصیص	سل بجمہ و تخصیص	۱۲/۸
۶/۳۱۰	خود بدہد	خود دہد	۱۴/۸
۲/۳۱۲	والحوائج	والحرائج	۲۱/۹
۱۳/۳۱۲	قضاء الحوائج	قضاء الحرائج	۵/۱۰
۱/۳۱۵	بن جراد	بن خراد	۳/۱۱
۶/۳۱۶	اطلبوا الحوائج	اطلبوا الحرائج	۲۱/۱۱
۱۶/۳۱۶	وبالثانی العقیلی	وبالثانی العقیل	۴/۱۲
۱۳/۳۱۹	وقائی شریطالی	وقائی شریطالی	۹/۱۴
۲۰/۳۱۹	صدور مارقین ہواکین	صدور مارقین ہواکین	۱۵/۱۴
۲۴/۳۱۹	حیاء الموات	حیاء الموات	۱۸/۱۴
۲۵/۳۱۹	صلاۃ الاسرار	صلاۃ الاسوار	۱۹/۱۴
۲/۳۲۰	وغیرہا	وغیرہا	۲۲/۱۴
۱۱/۳۲۱	فردالوقا	فردالعرفا	۲۲/۱۵
۲۲/۳۲۱	قضیت لہ	قضیت حاجتہ	۸/۱۶
۵/۳۲۴	ازامیر روزی	ازامیر روزی	۱۸/۱۷
۱۰/۳۲۴	غیر باشد و ادرا	غیر باشد و ادرا	۲۰/۱۷
۲۲۲/۳۲۴	رجوع کرنا سب شرک ہو جاتا ہے	رجوع کرنی سب شرک ہوئی جاتی ہے	۴-۳/۱۸

۴/۳۲۵	بیماری کو کسی سبب	بیماری کہ کسی سبب	۹/۱۸
۱۳/۳۲۵	استعانت بالآخر کی ہے	استعانت بالآخر کی ہے	۱۷/۱۸
۲۱/۳۲۵	یہ خدا کے ملک سے	یہ خدا کی ملک سے	۴/۱۹
۸/۳۲۶	اپنے میں بوند نہ پائی	اپنے اندر بوند نہ پائی	۱۵/۱۹
۲۱۲/۳۲۶	تو کسی کے لئے بھی شرک نہیں ہو سکتا	تو وہ کسی کے لئے شرک نہیں ہو سکتا	۲/۲۰
۲/۳۲۷	زندہ آدمی سے شرک نہیں	زندہ آدمی سے شرک نہیں	۵/۲۰
۶/۳۲۷	حاجت فقر میں امیر یا بادشاہ کے پاس	حاجت فقر میں امیر یا بادشاہ کے پاس	۹/۲۰
۱/۳۲۸	ایک نیا شگوفہ چھوڑتے ہیں	ایک نیا شگوفہ تراشتے ہیں	۴/۲۱
۲/۳۲۸	اپنی بات بنانے اور	اپنی بات بتانے اور	۵/۲۱
۱۷/۳۲۸	ولی آگ اپنا رنگ لائی	ولی آگ اپنا رنگ لائی	۲۰/۲۱
۶/۳۲۹	جو نواب صاحب کو پسند نہ آئی	نواب صاحب کو اپنی نوابی کے نفسے میں	۹/۲۲
۸/۳۲۹	حدیث صحیح کو بزور زبان و زور بہتان رد کرنے کے لئے عقل و شرع کی قید سے	حدیث صحیح کو بزور زبان و زور بہتان رد کرنے کے لئے عقل و شرع کی قید سے	۱۱/۲۲
۱۵/۳۳۰	افلا شققت	افلا شققت	۱۲/۲۳
۱۴/۳۳۳	وسلطان المشائخ حضرت نظام الدین	و مشائخ المشائخ نظام الدین	۱۷/۲۵
۲۰/۳۳۳	نوشتہ اند	نوشتہ اند	۱۹/۲۵
۱/۳۳۶	اس امام کی تکیوں مزاجیوں نے طائفہ کی مٹی اور بھی خراب کی ہے،	اس امام بے لگام کی تکیوں مزاجیوں نے طائفہ کی مٹی اور خراب کی ہے	۱۷/۲۶
۳/۳۳۶	جب مملوؤں کی لہر آئے	جب تکیوں کی لہر آئے	۱۹/۲۶

یہ وہ فہرست ہے جس میں مجلس رضا کے طبع کی عبارت درست قرار دی گئی۔

ص ۵۱	نسخہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن	نسخہ مطبوعہ مجلس رضا	ص ۵۱
۷/۳۰۲	وجہی للذی سے	وجہی للذی ہے	۱۴/۲

۳/۳	اعظم غوث واکرم معین	۱۴/۳۰۲	اعظم غوث واکرم و معین
۵/۳	قدس سرہما السامی	۱۷/۳۰۲	قدس سرہ السامی
۸/۳	آسمان وزمین	۲۰/۳۰۲	زمین و آسمان
۱۵/۳	وہابیہ کی عقل	۴/۳۰۳	وہابیہ کی عقل
۲۳/۳	خاص بجناب الہی	۱۳/۳۰۳	خالص بجناب الہی
۵/۵	بتائیے اسی وسیلہ	۱۹/۳۰۴	بتائیے اس وسیلہ
۶/۵	بارگاہ الہی میں	۲۰/۳۰۴	در بار الہی میں
۲۲/۱۳	اب کی مارو	۵/۳۱۹	اب کی بار مارو
۲۳/۱۳	کتاب الاذکار	۶/۳۱۹	کتاب الافکار
۲/۱۴	غیر باتصانیف	۸/۳۱۹	غیر باتصانیف
۴/۱۴	امام ابن الحاج محمد	۹/۳۱۹	امام ابن الحاج محمد
۲۳/۱۵	علی قاری حنفی	۱۳/۳۲۱	علی قادری حنفی
۱۰/۱۶	بعد السلام من التشهد احدى عشرة مرة ويذكره	۲/۳۲۲	بعد السلام ويذكره
۱۵/۱۶	گیارہ بار درود و سلام بھیجے اور حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یاد کرے	۱/۳۲۲	درود و سلام بھیجے اور مجھے یاد کرے
۲۰/۱۶	الذی جعلک وارث	۸/۳۲۲	الذی جعل وارث
۵/۱۷	رضا حضرت شیخ پر رضی اللہ عنہ۔	۷/۳۲۳	رضا شیخ پر ہو
۹/۱۷	رسالہ نفیہ مشتمل بفوائد	۱۱/۳۲۳	رسالہ نفیہ بر فوائد
۱۳/۱۷	نقل قول میں وہابی نے	۱۷/۳۲۳	نقل قول میں مخالف نے
۱۵/۱۷	لکھتے ہیں کہ شیخ ثوری	۱۹/۳۲۳	لکھتے ہیں: شیخ سفیان ثوری
۲/۱۸	وہابی صاحب نے دیکھا کہ حکایت صحیح طور پر نقل کریں تو ساری وہابیت کی قلنی	۲۰/۳۲۴	مخالف صاحب نے دیکھا کہ حکایت اگر صحیح طور پر نقل کریں تو ساری قلعی

۱۳/۱۸	مشک ٹھہرا	مشک ٹھہرایا	۷/۳۲۵
۱۹/۱۸	مسلمانو! وہابیہ کے	مسلمانو! مخالفین کے	۱۴/۳۲۵
۲۰/۱۸	ڈپٹی یا سارجنٹ سے فریاد	ڈپٹی وغیرہ سے فریاد	۱۵/۳۲۵
۲۳/۱۸	اس کے خلاف نہ جانیں	اس کے منافی نہ جانیں	۱۷/۳۲۵
۲/۱۹	کیا وہابیہ کے نزدیک ”خاص تجھی“ میں وید، حکیم، تھانہ دار، جمعدار، ڈپٹی، سارجنٹ، منصف، جج وغیرہ سب آگئے	کیا مخالفین کے نزدیک ”خاص تجھی“ میں بید، حکیم، تھانیدار، جمعدار، ڈپٹی، منصف، جج وغیرہ سب آگئے	۲۰/۱۸۳۲۵
۵/۱۹	وہابیہ خود بھی	غرض مخالفین خود بھی	۲۲/۳۲۵
۱۳/۱۹	برکات کا حصہ سمجھیں	برکات کا حصہ سمجھیں	۷/۳۲۶
۲۱/۱۹	وہابی صاحب بیچارے	مخالفین بیچارے	۱۷/۳۲۶
۶/۲۰	اینٹ پتھر سے بھی شرک نہیں ہو سکتی	اینٹ پتھر سے بھی شرک نہیں ہو سکتی	۳/۳۲۷
۱۰/۲۰	تمام وہابی صاحب روزانہ	تمام مخالفین روزانہ	۸/۳۲۷
۱۷/۲۰	پانی وہیں مرتا ہے	پانی وہیں مڑتا ہے	۱۶/۳۲۷
۳/۲۱	بعضے کچے وہابی کچے ہوشیار جب سب طرح عاجز آتے ہیں	مخالفین جب سب طرح عاجز آ جاتے ہیں	۲۲/۳۲۷
۱۰-۹/۲۱	اُن کا امام تافر جام تقویۃ الایمان (نہیں نہیں اپنی تفویۃ الایمان) میں صاف لکھ گیا	ان کے امام خود تقویۃ الایمان میں لکھ گئے ہیں	۶۵/۳۲۸
۸/۲۵	وہابی صاحب کو کریم کا مصرع تو یاد رہا	مخالف کو کریم کا مصرع یاد رہا	۱۸/۳۳۲
۲۰/۲۵	معلوم شد باہج کس	معلوم شد باہج کس	۳/۳۳۳

نسخہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن میں موجود مگر نسخہ مطبوعہ مجلس رضا میں مفقود

ص دس	نسخہ مطبوعہ مجلس رضا میں مفقود	نسخہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن میں موجود	ص دس
۱۰/۵	بیٹک اللہ توبہ	بیٹک اللہ توبہ	۳/۳۰۵
۲/۶	اگر ممکن تو	اگر ممکن ہو تو	۲۰/۳۰۵

۱۱/۱۱	حسان ثابت	حسان بن ثابت	۱۴/۳۱۵
۱۰/۱۵	پوری عبارت غائب	کہ حاجت نیست کہ آں را ذکر کنیم و شاید کہ منکر و متعصب سود نہ کند اور اکلمات ایشان	۱۷/۳۲۰
۲۳/۱۶	شہیدہ ام حضرت	شہیدہ ام از حضرت	۱۹/۳۲۲
۷/۱۷	ثبوت کافی	ثبوت کو کافی	۹/۳۲۳
۱۷/۱۷	گفت ایاک	گفت چون ایاک	۲/۳۲۴
۴/۱۸	جس میں مبتلا ہیں	جس میں خود بھی مبتلا ہیں	۲۲/۳۲۴
۱۳/۱۹	اندھوں کو سوجھیں نہ اپنے	اندھوں کو سوجھیں اور نہ ہی اپنے	۶/۳۲۶
۱۱/۲۳	رواہ البخاری	رواہ مالک و البخاری	۱۲/۳۳۰
۲۱/۲۴	اولیاء علیہم الصلاۃ والسلام	اولیاء علیہم فضل الصلاۃ والسلام	۶/۳۳۲
۲۲/۲۵	میشود ازاں	می شود و ازاں	۸/۳۳۴

اس فہرست میں صرف تین جگہ حضرت شرفِ ملت نے نسخہ مطبوعہ مجلس رضا کی عبارت کو درست قرار دیا باقی تمام جگہ نسخہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن کی عبارت کو ٹیک کر کے درست قرار دیا۔ وہ تین عبارتیں یہ ہیں:

ص وں	نسخہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن میں موجود	نسخہ مطبوعہ مجلس رضا میں مفقود	ص وں
۹/۳۰۳	واسطہ وصول فیض	واسطہ وصول فیض	۲۰/۳
۱۲/۳۰۳	ہرگز اس سے حصر	ہرگز اس حصر	۲۲/۳
۱۹/۳۳۰	الاسلام یعلو ولا یعلیٰ	الاسلام یعلو ولا یعلیٰ	۱۹/۲۳

نسخہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن میں مفقود مگر نسخہ مطبوعہ مجلس رضا میں موجود

ص وں	نسخہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن میں مفقود	نسخہ مطبوعہ مجلس رضا میں موجود	ص وں
۵/۳۰۲	غیر حق سے مانگوں	غیر حق سے مدد مانگوں	۱۳/۲
۱۷/۳۰۲	آیات کریمہ تو مسلمان کی ہیں	آیات کریمہ تو مسلمان کا ایمان ہیں	۴/۳
۶/۳۰۳	بلکہ وجودِ حستی	بلکہ وجودِ حستی	۱۷/۳
۹/۳۰۵	صرف انبیاء علیہم الصلوٰۃ	صرف انبیاء و اولیاء علیہم الصلوٰۃ	۱۵/۵



۸/۳۰۶	استعینو بالغدوة	۹/۶	استعینو بالغدوة
۷/۳۰۸	عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۰/۷	عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
۳/۳۱۲	پوری عبارت غائب	۲۲/۹	وفی لفظ اطلبوا الحاجات عند حسان الوجوه حاجتیں خوش حالوں کے پاس طلب کرو
۷/۳۲۱	حسنی حسینی صلی اللہ	۲۰/۱۵	حسنی حسینی جیلانی صلی اللہ
۱۲/۳۲۳	داود امظاہر عون	۲۱/۱۷	داود اکیہ از مظاہر عون
۱۳/۳۲۵	پوری عبارت غائب	۱۸/۱۸	ولکن الوہابیہ قوم لا یعقلون
۵/۳۲۶	اولیاء علیہم الصلاۃ والسلام	۱۲/۱۹	اولیاء علیہم افضل الصلاۃ والسلام
۴/۳۲۷	جس معنی پر خدا سے شرک ہے	۷/۲۰	جس معنی پر غیر خدا سے شرک ہے
۱۳/۳۲۷	مگر حکیم، امیر، جج	۱۶/۲۰	مگر حکیم، امیر، سارجنٹ، جج
۸/۳۲۸	ہر طرح شرک ہوتا ہے	۱۱/۲۱	ہر طرح شرک ثابت ہوتا ہے
۱۳/۳۲۸	فرمائیے، اللہ کے حکم سے	۱۶/۲۱	فرمائیے، یا رسول اللہ اللہ کے حکم سے
۲۱۲/۳۲۸	ان صاحبوں میں نواب دہلوی --- حدیث عظیم جلیل ثابت	۱۲۴/۳۲۸	ان صاحبوں میں بہت گھٹ کے نمبر کے دہابی نواب دہلوی --- حدیث عظیم جلیل صحیح ثابت
۹/۳۲۹	نکل بے دھڑک بے پرکی اڑادی	۱۳-۱۲/۳۲۹	نکل راوی ثقہ کا نسب بدل تقریب کی عبارت بکمال شرارت ایک سطر دکھا برابر کی چھپا کسی کا حال کسی پر اوتا رہیا کا پانی سر سے گزار بیدھڑک بے پرکی اڑادی

۱۳/۳۲۹	صحیح حدیث میں ان لوگوں کا یہ حال ہے۔ قُل	صحیح حدیث میں اُسے سُن کر تو اُن کے لئے ہلکے صاحبوں کا یہ حال ہوتا ہے۔ نمبری بہادر اونچی چوٹی کے وہابی جب کسی مسلمان کی زبان سے حضرات محبوبانِ خدا کا نام پاک سُنتے ہوں گے ان کے کلیجے پر کیا کچھ نہ گزر جاتی ہوگی۔ قُل	۲۰۱۸/۲۲
۵/۳۳۱	نہ کہ بلا وجہ منہ زوری	نہ کہ بلا وجہ محض مونہہ زوری	۱۸/۲۳
۶/۳۳۱	اطلاع حال کا دعویٰ	اطلاع حال قلب کا دعوے	۲۰/۲۳
۲۰/۳۳۱	یہ تو اس معنی پر	یہ تو کوئی مسلمان ارادہ نہیں کرتا تو اس معنی پر	۱۰/۲۴
۱۴/۳۳۲	مستغاث والغوث	مستغاث بہ والغوث	۲۰/۲۴
۱۲/۳۳۲	نبی صلی اللہ تعالیٰ	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۱/۲۵
۱۷/۳۳۲	پوری عبارت غائب	ایمان سے کہنا یہ وہی علماء ہیں جن پر تم انکار استعانت کا بہتان اٹھاتے ہو مگر ہے یہ کہ حیا وہابیہ کے پاس ہو کر نہ نکلی صدق رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اذا لم تستحی فاصنع ما شئت ر بے حیا پاش و ہرچہ خواہی کُن!	۷۴/۲۵
۱۹/۳۳۴	دلالت دارد۔	دلالت دارد ملخصاً	۵/۲۶
۲۰/۳۳۴	اسماعیل دہلوی صراط المستقیم میں	اسماعیل دہلوی کے بھاری پتھر کا کیا علاج وہ صراط مستقیم میں	۵/۲۶
۱۸/۳۳۵	توان سب کو ذرا	توان سب بھی کو ذرا	۱۵/۲۶

اس تیسری فہرست میں صرف دو جگہ حضرت شرف ملت نے رضا فاؤنڈیشن کے طبع کی عبارت کو درست قرار دیا جو یہ ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ رضا فاؤنڈیشن کے مطبوعہ نسخہ میں اصلاح کی ضرورت ہے۔

ص ۱۳	نسخہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن میں مفقود	نسخہ مطبوعہ مجلس رضائیں موجود	ص ۱۵
۱۳/۳۲۲	والحمد لله	والحمد لله	۲۱/۱۶
۱۹/۳۳۵	ورنہ شریعت کیا ان کی خانگی	ورنہ شریعت وہاں یہ کیا آپ کی خانگی	۱۶-۱۵/۲۶
۱۱/۳۲۱	عالم ربانی لوائے حکمت	عالم ربانی عامل لوائے حکمت	۲۴/۱۵

البتہ اس تیسری عبارت میں نسخہ مطبوعہ مجلس رضا کو انہوں نے ٹیک کیا مگر اس میں ایک تصحیح یوں کی: 'عالم ربانی عامل لوائے حکمت'۔

یہاں ایک بات کا ذکر کرنا مناسب رہے گا کہ مندرجہ بالا فہارس میں یہاں وہ تمام مواد بوجہ شامل نہیں کیا گیا ہے۔ موضوع زیر گفتگو کی نوعیت کے پیش نظر کچھ اختلافی الفاظ اور عبارات کو فہارس سے خارج کر دیا گیا ہے۔

مجھے افسوس ہے کہ برکات الامداد کے ترجمہ کو بوجہ ابھی تک مکمل نہیں کر سکا۔ لیکن یہ حضرت شرفِ ملت کی توجہ خاص، مسلسل رہنمائی اور نظرِ کرم کا نتیجہ ہے کہ الصمصام کے ترجمہ کے بعد اعلیٰ حضرت کے دواور رسالوں "التحجیر بابا التدبیر" کا ترجمہ "Management Sciences in Islam" کے نام سے اور "تلج الصدر لا یمان القدر" کا ترجمہ "Divine Decree and Predestination" کے عنوان سے مکمل کیا اور یہ دونوں ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی ۲۰۰۸ء میں شائع ہو گئے۔

یہ اعزاز بھی حضرت شرفِ ملت علیہ الرحمۃ کو جاتا ہے کہ انہوں جس محبت و شفقت سے میرے ساتھ برتاؤ کیا رضویات کے حوالے سے اس کا نتیجہ یوں بھی سامنے آیا کہ میں نے ملکی سطح پر اس کی اصلاح کے لیے سوچنا شروع کیا اور تنظیم المدارس کا وہ بورڈ جو دورہ حدیث کے طلبہ کے لیے موضوعات تجویز کرتا ہے اور اس کے لیے ابتدائی رہنما اصول مرتب کرتا ہے اس میں یہ بات منظور ہوئی کہ ان مقالات میں میرے اختیار کردہ طریقے کے مطابق فتاویٰ رضویہ پر کام کو مزید آگے بڑھایا جائے۔ لہذا اس قسم کے موضوعات گزشتہ چند سالوں سے شامل کیے جانے لگے ہیں۔ اور تنظیم المدارس کے وہ فضلاء جنہوں نے ان موضوعات کو اختیار کیا اور اس پر مقالہ تیار کیا انہیں اس فہج کا علم ہو گیا ہے کہ کام کو کیسے آگے بڑھایا جاسکتا ہے۔

ان رسائل کے علاوہ بھی میں نے کچھ رسائل پر کام اپنی طرف سے مکمل کیا تھا لیکن حضرت شرفِ ملت علیہ الرحمۃ کی علالت ایسے مقام تک پہنچ گئی کہ آپ فتاویٰ رضویہ پر کام کے لیے مزید ساتھ نہ دے سکے۔ اللہ کریم نے انہیں اپنے جوارِ کرم میں بلا لیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی رحلت کے بعد میں اس کام کو جاری

رکھنا چاہتا تھا لیکن ان جیسی شفیق، معاون اور عرق ریزی سے کام کرنے والی شخصیت ابھی تک نصیب نہیں ہوئی ہے۔

اللہ کریم سے دعا ہے کہ وہ حضرت علامہ عبدالحکیم شرف قادری کے درجات بلند فرمائے، ان کے منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچائے، ان کی آل واولاد کو سلف صالحین کے طریقے پر استقامت نصیب فرمائے۔ آمین

